

428

آیات نمبر 53 تا 63 میں مومنوں کو ہدایت کہ ہر کام کے لئے اللہ ہی سے رجوع کرنا چاہئے،
وہ بہت زیادہ بخشنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے۔ مشرکین کو تنبیہ کہ اس کتاب پر ایمان
لے آئیں ورنہ ایک دن اپنی محرومی پر افسوس کریں گے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ روز
قیامت کسی پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ
اللّٰهِ ؕ اے پیغمبر (ﷺ) ! آپ میرا پیغام پہنچا دیجئے کہ اے میرے بندوں جنہوں
نے اپنی جان پر زیادتی کی ہے ! اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہونا اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ
الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۵۳﴾ یقینا اللہ سارے ہی گناہ
معاف کر دیتا ہے کیونکہ وہ بہت زیادہ بخشنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے وَ
اَنِيْبُوْٓا اِلٰى رَبِّكُمْ وَ اَسْلِمُوْا لَهٗ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا
تُنْصَرُوْنَ ﴿۵۴﴾ تم اپنے رب کی طرف رجوع کر لو اور اس کے فرمانبردار بن جاؤ اس
سے پہلے کہ تم پر عذاب آ پہنچے اور تمہیں کسی طرف سے کوئی مدد نہ مل سکے وَ
اتَّبِعُوْٓا اَحْسَنَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ
الْعَذَابُ بَغْتَةً وَّ اَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ﴿۵۵﴾ اور تمہارے رب کی طرف سے نازل
کی گئی کتاب میں جو بہترین احکام دئے گئے ہیں ان کی پیروی کرو اس سے قبل کہ تم پر
اچانک عذاب آ جائے اور تمہیں خبر بھی نہ ہو اَنْ تَقُوْلَ نَفْسٌ يّٰحَسْرَتٰى عَلٰى
مَا فَرَّطْتُّ فِيْ جَنْۢبِ اللّٰهِ وَ اِنْ كُنْتُ لَمِنَ السّٰخِرِيْنَ ﴿۵۶﴾ پھر کہیں ایسا نہ ہو

کہ اس وقت کوئی شخص یہ کہے کہ افسوس میں اللہ کے احکام بجالانے میں کوتاہی کرتا
رہا بلکہ میں تو ہمیشہ ان احکام کا مذاق ہی اڑایا کرتا تھا اَوْ تَقُوْلَ لَوْ اَنَّ اللّٰهَ هَدٰىنِيْ
لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿٥٧﴾ یا یہ کہے کہ اگر اللہ مجھے ہدایت عطا فرمادیتا تو آج میں بھی
پرہیزگاروں میں سے ہوتا اَوْ تَقُوْلَ حِيْنَ تَرَى الْعَذَابَ لَوْ اَنَّ لِيْ كَرَّةً
فَاَكُوْنَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٥٨﴾ یا پھر عذاب کو سامنے دیکھ کر کہے کہ کاش مجھے پھر
دنیا میں لوٹ جانا نصیب ہو جائے تو میں بھی نیک عمل کرنے والوں میں شامل ہو
جاؤں بَلٰى قَدْ جَآءَتْكَ اٰيٰتِيْ فَكَذَّبْتَ بِهَا وَ اسْتَكْبَرْتَ وَ كُنْتَ مِنَ
الْكٰفِرِيْنَ ﴿٥٩﴾ ارشاد ہوگا کہ ہاں! میرے احکام تیرے پاس پہنچے تھے لیکن تو نے
انہیں جھٹلا دیا تھا اور میری آیات کے مقابلہ میں تکبر کیا تھا اور تو ہمیشہ انکار کرنے
والوں میں شامل رہا تھا وَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَرَى الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلَى اللّٰهِ
وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ ؕ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿٦٠﴾ قیامت کے
روز آپ دیکھیں گے کہ جن لوگوں نے اللہ پر جھوٹ باندھا تھا، ان کے چہرے سیاہ
ہوں گے، کیا ان تکبر کرنے والوں کا ٹھکانہ جہنم نہیں ہے؟ وَ يُنَجِّي اللّٰهُ الَّذِيْنَ
اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ ۫ لَا يَمَسُّهُمُ السُّوْٓءُ وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٦١﴾ اور اس کے
برعکس جو لوگ دنیا میں پرہیزگار تھے اللہ انہیں جہنم سے بچا کر کامیابی سے ہمکنار کر
دے گا، نہ انہیں کوئی تکلیف پہنچے گی اور نہ کبھی وہ غمگین ہوں گے اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ
شَيْءٍ ۫ وَّ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿٦٢﴾ اللہ ہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہی

ہر چیز کا نگہبان ہے لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۶۳﴾ آسمانوں اور زمین کے خزانوں کی کنجیاں

تو اسی کے اختیار میں ہیں سو جن لوگوں نے اللہ کی آیات کا انکار کیا وہی لوگ خسارہ

میں رہیں گے رکوع[۶]